MAJLIS-E-SHOORA (PARLIAMENT) OF PAKISTAN
(JOINT SITTING 2023)

_____

Monday, the 7th August, 2023

_____

TABLE OF CONTENTS

1. RECITATION FROM THE HOLY QUR`AN 2
2. RECITATION OF HADITH 3
3. RECITATION OF NAAT 3
4. NATIONAL ANTHEM 4
5. FATEHA PRAYERS 4
6. THE TRADE ORGANIZATIONS (AMENDMENT) BILL, 2023 4
7. THE TRADE DISPUTE RESOLUTION BILL, 2023 13
8. POINT OF ORDER 16

MAJLIS-E-SHOORA (PARLIAMENT) OF PAKISTAN
JOINT SITTING 2023

_____

Monday, the 7th August, 2023

_____

The Majlis-e-Shoora (Parliament) of Pakistan met in Joint Sitting, in the National Assembly Hall (Parliament House) Islamabad, at 1:15 p.m. with honourable Speaker (Raja Pervez Ashraf) in the Chair.

_____

RECITATION FROM THE HOLY QUR`AN

اَعُوذ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم۔

اُدۡعُ اِلٰی سَبِیۡلِ رَبِّکَ بِالۡحِکۡمَۃِ وَالۡمَوۡعِظَۃِ الۡحَسَنَۃِ وَجَادِلۡہُمۡ بِالَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّکَ ہُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِیۡلِہٖ وَہُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُہۡتَدِیۡنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِہٖ ؕ وَلَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَہُوَ خَیۡرٌ لِّلصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُکَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَیۡہِمۡ وَلَا تَکُ فِیۡ ضَیۡقٍ مِّمَّا یَمۡکُرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا وَّالَّذِیۡنَ ہُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾

(سورۃ النحل، آیات:125 تا128)

[ترجمہ: پناہ مانگتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے، اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اپنے رب کے راستہ کی طرف دانشمندی اور عمدہ نصیحت سے بُلا اور ان سے پسندیدہ طریقہ سے بحث کر۔ بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے بھٹکا ہوا ہے اور ہدایت یافتہ کو بھی خوب جانتا ہے۔ اور اگر

بدلہ لو تو اتنا بدلہ لو جتنی تمہیں تکلیف پہنچائی گئی ہے۔ اور اگر صبر کرو تو یہ صبر والوں کے لیے بہتر ہے۔ اور صبر کر اور تیر اصبر کرنا اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔ اور ان پر غم نہ کھا اور ان کے مکروں سے تنگ دل نہ ہو۔ بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو پرہیز گار ہیں اور جو نیکی کرتے ہیں۔]

RECITATION OF HADITH

١٦٩. عَنْ أَبِي مُوسٰى رضي الله عنه قَالَ: قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ. رواه البخاري، باب أي الإسلام أفضل، رقم: ١١

[ترجمہ: حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ سے پوچھا کہ یا رسول اللہ کون سا اسلام افضل ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔]

RECITATION OF NAAT

اے رسول امیں خاتم المرسلیں

تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

ہے عقیدہ یہ اپنا بصدق ویقیں

تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

دست قدرت نے ایسا بنایا تجھے

جملہ اوصاف سے خود سجایا تجھے

اے ازل کے حسیں اے ابد کے حسیں

تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

بزم کونین پہلے سجائی گئی

پھر تیری ذات منظر پر لائی گئی

سید الاولیں سید الآخریں

تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

تیرا سکہ رواں کل جہاں میں ہوا

اس زمین پر ہوا آسماں میں ہوا

کیا عرب کیا عجم سب ہیں زیر نگیں

تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

NATIONAL ANTHEM

FATEHA PRAYERS

جناب سپیکر: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ السلام علیکم! کل نواب شاہ کے قریب ٹرین کے حادثے میں 30 سے زائد مسافر وفات پا گئے ہیں اور بہت سے مسافر زخمی بھی ہیں۔ KP میں پولیس وین پر حملہ ہوا جس میں ایک سپاہی شہید اور دو زخمی بھی ہوئے، ان وفات پانے والوں کے لیے مغفرت اور درجات بلندی کے لیے اور جو زخمی ہیں ان کی صحتیابی کے لیے بھی اور تربت میں جو سات معصوم بچیاں دریا میں ڈوب گئی تھیں ان کے لیے بھی دعا کروائیں اور جو زخمی ہیں ان کی صحتیابی کے لیے میں درخواست کروں گا جناب مولانا عبد الاکبر چترالی صاحب سے کہ وہ دعا کروائیں۔

(دعائے مغفرت کی گئی)

THE TRADE ORGANIZATIONS (AMENDMENT) BILL, 2023

Mr. Speaker: Item No. 2. Syed Naveed Qamar, Minister for Commerce to move Item No. 2.

Minister for Commerce (Syed Naveed Qamar): Thank you Mr. Speaker! I beg to move that the Bill further to amend the Trade Organizations Act, 2013 [The Trade Organizations (Amendment) Bill, 2023], as passed by the National Assembly and passed by the Senate with amendments but not passed by the National Assembly with such amendments, be taken into consideration at once under Clause (3) of Article 70 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

جناب سپیکر: منسٹر صاحب اس بل کے اغراض و مقاصد پر ذرا روشنی ڈالیں۔

سید نوید قمر: سر! میری گزارش یہ ہے کہ اس بل کی شاید یہ تیسری incarnation ہے جس پر ہم آج بات کر رہے ہیں۔ بدقسمتی سے یہ basically simple Bill تھا جو Chamber of Commerce ہیں اور جو FPCCI ہے جو ان کی apex body ہے ان کے tenure کو ایک سال کی بجائے دو سال کرنے کے لیے move کیا گیا تھا آج سے ایک سال سے زیادہ پہلے۔ بدقسمتی سے اس میں کچھ amendments ایسی آ گئیں جس کی وجہ سے retrospective effect آ رہا تھا اس بل میں اور اس کی وجہ سے یہ بھی ہوا کہ out of context ہو گئے چیمبرز کے الیکشنز اور فیڈریشن کا الیکشن بھی۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جیسے ہمارے local bodies کے elections ہوتے ہیں تو اگر councilor کے الیکشن اس سال ہوں اور میئر کا یا District Chairman کا الیکشن ایک سال کے بعد ہو تو یہ والا effect اس وقت آ رہا تھا۔ ہم چاہ رہے ہیں کہ جو بھی ہم سے غلطیاں ہوئی ہیں in the process ہم ان کو streamline کریں اور سب کو دو سال کا tenure ملے اور ایک ہی وقت پر ملے۔ مطلب یہ ہے کہ اس سال الیکشن ہوں گے جو کہ electoral college اس کو بھی elect کرے گا دو سال کے لیے اور یہ ستمبر 30 سے پہلے ہونے ہیں اور جو دسمبر میں

فیڈریشن کے الیکشنز ہونے ہیں وہ بھی اس سال میں ہو جائیں گے تاکہ سارے لوگ ایک وقت پر اکٹھا اپنا tenure شروع کریں۔ Basically یہ amendments لائی جارہی ہیں۔ اس میں یہ ضرور ہے کہ یہ نہیں ہو گا کہ اب کسی کو فائدہ ہو یا کسی کا نقصان ہو۔ ہم چاہ یہ رہے ہیں کہ just like we say that national elections بھی جب ایک دفعہ شروع ہو جائیں تو ساری چیزیں in place آجائیں گی۔ اسی طرح سے چیمبرز کے الیکشنز بھی ایک دفعہ ہی صحیح طریقے سے ہو جائیں تاکہ یہ anomalies جو ہیں وہ سب ختم ہو جائیں۔

جناب سپیکر: جناب مشتاق احمد صاحب۔

سینیٹر مشتاق احمد: شکریہ جناب سپیکر۔ ویسے یہ بل کئی دفعہ سینیٹ اور قومی اسمبلی کے اندر آرہا ہے اور بار بار اس میں ترامیم تجویز کی جارہی ہیں جو کہ پارلیمنٹ کا ایک مذاق بن گیا ہے۔ میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس وقت جو elected body ہے کیا ان کو آپ اس حق سے محروم نہیں کر رہے کہ وہ دو سال اپنے پورے کر لیں۔ تو اس کے نتیجے میں یہ ہو گا کہ کچھ لوگوں کے لیے، کچھ لوگوں کو فائدہ یعنی یہ پہلی مرتبہ 2022ء میں ترمیم دو سال کے لیے ہوئی تھی اور اس کا اطلاق 2022ء سے ہونا تھا۔ پھر اس کے بعد اس میں ترمیم کی گئی کہ 2023ء سے اطلاق ہو گا۔ اب مطلب یہ ہے کہ اس وقت جو body elected ہے ان کا ابھی ایک سال ہوا ہے، ان کے دو سال پورے نہیں ہوئے۔ تو ان کو اس حق سے محرومی کے لیے یہ amendments نہیں لائی جارہی ہیں کہ کچھ لوگوں کو اس حق سے محروم کیا جائے۔

Mr. Speaker: Minister for Commerce.

سید نوید قمر: میرا خیال ہے کہ pertinent issue ہے جو کہ سینیٹر صاحب نے raise کیا ہے۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ یہ جب پچھلے سال جوائنٹ سیشن میں date change ہوئی تو elections ہو چکے تھے trade bodies کی جو Chambers ہیں ان کے بھی اور federation کے بھی۔ فیڈریشن کو تو دو

سال، extra سال مل گیا اور وہ tenure جو ہے وہ اس سال دسمبر میں ختم ہو جائے گا۔ لیکن جو باقی چیمبرز ہیں ا ان کے ستمبر میں الیکشنز ہوئے تھے last year۔ تو اب سب کو ایک پٹڑی پہ تو لانا ہے ناں؟ کسی نہ کسی پوائنٹ پہ، کسی نہ کسی نے یہ کرنا ہو گا۔ اگر ابھی ہم نے یہ چھوڑ دیا کہ چلو یہ mismatch رہے۔ تو کہیں نہ کہیں آگے جا کے پھر rail جو ہے وہ پٹڑی سے اتر جائے گی۔ تو I understand the concerns, I understand the concerns. کہ جی ان کی expectation یہ تھی حالانکہ ان کے جب الیکشن ہوئے تھے تب وہ دو سال کے لیے نہیں تھے۔ لیکن subsequently اس بل کو جو جوائنٹ سیشن نے پاس کیا۔ اس کے نتیجے میں ان کو دو سال مل گئے۔ اب ہم اس کی correction کر کے سب کو نئے سرے سے کر رہے ہیں۔ جب الیکشن ستمبر میں ہوئے تھے یہ بل اس کے بعد پاس ہوا تھا۔ So, they did not get elected for two years. They got elected for one year but subsequently got a tenure of two years which will not be curtailed and now new elections will be held.

جناب سپیکر: جناب قادر خان مندوخیل صاحب۔

جناب قادر خان مندوخیل: جناب سپیکر! نوید قمر صاحب اچھا بل لائے ہیں۔ یہ Bar Associations کا بھی یہ ایشو ہے کہ کسی کا چھ مہینے بعد کسی کا سال بعد تو ایک ساتھ اس کا ہونا چاہیے۔ اس حوالے سے میری تجویز یہ ہے کہ جو ابھی منتخب ہوئے ہیں۔ مثال کے طور پہ اسلام آباد چیمبر یا دوسرے۔ اس طرح کر لیں کہ جن کا الیکشن نہیں ہوا ہے اس کا اسی سال سے کر لیں۔ جن کا ہو چکا ہے اس کا جو tenure ختم ہو جائے اس کے بعد ان کو continue کرے۔ میری یہ request ہے کہ یہ amendment کر لیں تو ان کی دل آزاری نہیں ہو گی جو already منتخب ہو چکے ہیں چھ مہینے یا سال کے لیے۔ شکریہ۔

جناب سپیکر: جناب مشتاق احمد صاحب۔

سینیٹر مشتاق احمد: سپیکر صاحب! میں بھی یہی کہہ رہا ہوں کہ جو لوگ منتخب ہو چکے ہیں ان کو پورا کرنے دیں اور اس سے یہ تاثر جائے گا کہ پارلیمنٹ influence ہوتی ہے اور کچھ لوگوں کو favour دیتی ہے، کچھ لوگوں کو محروم کرتی ہے۔ تو بالکل اچھی ایک تجویز پیش کی ہے مندوخیل صاحب نے کہ جو لوگ منتخب ہو چکے ہیں ان کو پورا کرنے دیں، جو لوگ منتخب نہیں ہیں ان کے اوپر اس Act کو نافذ کر لیں۔

جناب سپیکر: سید نوید قمر صاحب۔

سید نوید قمر: سر! میں گزارش کروں شاید میں سمجھا نہیں سکا۔ دیکھیں! اگر ہم نے جو اس وقت ہیں جو elect ایک سال کے لیے ہوئے تھے لیکن subsequently ان کو دو سال کا tenure ملا۔ اگر ان کو ہم ایک سال اور رہنے دیتے ہیں تو پھر یہ ہو گا کہ فیڈریشن کے الیکشن اس سال ہوں گے کیونکہ ان کا tenure ختم ہو چکا ہے اور چیمبرز کے الیکشنز اگلے سال ہوں گے اور پھر اگلا جو فیڈریشن کا الیکشن ہو گا وہ اس سے بھی آگے مطلب 2025ء میں ہو جائے گا۔

تو یہ تو بالکل ہی کسی صورت میں بھی نہیں ہے۔ یہ تو ہم problem کو permanently آگے بڑھاتے جا رہے ہیں۔ تو ہمیں اس سال اس کو correction کرنے دیں تاکہ اب سارے لوگوں کے اکٹھے، ان کے elections ہونے چاہییں۔

جناب سپیکر: ذیشان خانزادہ صاحب۔

سینیٹر ذیشان خانزادہ: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ سپیکر صاحب! Basically میں چیئر کرتا ہوں جو ہماری Standing Committee on Commerce in the Senate. تو اس میں بھی یہ ایشو ہمارے پاس آیا تھا۔ اور جس طرح منسٹر صاحب نے کہا ہے اس سے پہلے بھی یہ پچھلی حکومت میں بھی یہ بل پاس ہوا

تھا۔ اور اس میں یہ کچھ confusion آئی تھی کیونکہ جو already elected ہیں فیڈریشن سے ان کو تو اپنے دو سال مل گئے ہیں۔ لیکن چیمبر والوں کے لیے ابھی بھی مسئلہ ہے۔

تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ جو ہمارے فاضل ممبر مشتاق صاحب نے بھی بات کی ہے کہ ان کو اپنا وقت ملنا چاہیے۔ لیکن یہ confusion مجھے لگتا ہے کہ اس کو one time ختم کرنا چاہیے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ اس پہ ابھی جو amendment آئی ہے، جو فیصلہ آیا ہے تو یہ ایک اچھا فیصلہ ہے اس کو دیکھنا چاہیے۔ لیکن یہ ہے کہ جو Chamber of Commerce کے جتنے بھی ممبرز ہیں جن کو صرف ایک سال مل رہا ہے تو ان کے لیے کیا کوئی ایسا special اس وقت پہ arrangement ہو سکتا ہے کہ ان کو اپنا سال مل جائے اور اس کے بعد جو elections ہوں گے تو وہ پھر ایک ساتھ ہوں۔ یہ میری ایک گزارش ہے۔

جناب سپیکر: کامرس منسٹر صاحب نے اس پہ پہلے بات تو کی ہے اگر مزید کوئی بات ممبران کی معلومات کے لیے کرنا چاہیں۔ جناب یوسف رضا گیلانی صاحب بات کرنا چاہ رہے ہیں جی۔

سینیٹر سید یوسف رضا گیلانی: جناب سپیکر! یہ کامرس منسٹر نے جو ابھی پیش کیا ہے یہ تو دونوں Standing Committees نے approve کیا ہوا ہے سینٹ میں بھی اور نیشنل اسمبلی میں بھی۔ تو اب اس کے اوپر further debate کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے میں سمجھتا ہوں اس پہ کافی بات ہو گئی ہے ۔

Mr. Speaker: Now, I put the Motion to the House. It has been moved that the Bill further to amend The Trade Organizations Act, 2013 [The Trade Organizations (Amendment) Bill, 2023], as passed by the National Assembly and passed by the Senate with amendments but not passed by the National Assembly with such amendments, be taken into consideration at

once under Clause (3) of Article 70 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

(The Motion was adopted.)

Mr. Speaker: Clause by clause reading. The Bill is now taken up clause by clause.

Mr. Speaker: Clause 2. The question is that clause 2 do stand part of the Bill.

(The clause 2 stands part of the Bill.)

Mr. Speaker: Clause 3. The question is that clause 3 do stand part of the Bill.

(The clause 3 stands part of the Bill.)

Mr. Speaker: Clause 4. The question is that clause 4 do stand part of the Bill.

(The clause 4 stands part of the Bill.)

Mr. Speaker: Clause 5. The question is that clause 5 do stand part of the Bill.

(The clause 5 stands part of the Bill.)

Mr. Speaker: Clause 6. The question is that clause 6 do stand part of the Bill.

(The clause 6 stands part of the Bill.)

Mr. Speaker: Clause 7. The question is that clause 7 do stand part of the Bill.

(The clause 7 stands part of the Bill.)

Mr. Speaker: Insertion of New Clause 7A. Minister for Commerce, Syed Naveed Qamar Sahib.

Syed Naveed Qamar: Sir! I beg to move that in The Trade Organization (Amendment) Bill, 2023, as passed by the National Assembly and passed by the Senate with amendments but not passed by the National Assembly with such amendments and referred to the Joint Sitting, after clause 7, new clause 7A, shall be added, namely:-

"7A. Amendment of section 11, Act II of 2013.- in the said Act, in section 11, after sub-subsection (1), the following new sub-section (1A), shall be inserted, namely:-

"(1A) Notwithstanding anything contained in sub-section (1), the tenure for two years of office bearers under sub-section (1), shall apply on office bearer to be elected on and from enactment of the Trade Organization (Amendment) Act, 2023 (of 2023).

EXPLANATION.—Elections of all trade organizations shall be held afresh after the enactment of the Trade Organization (Amendment) Act, 2023 (of 2023).".

Mr. Speaker: Now, I put the amendment, as moved by Minister for Commerce, to the House. The question is that amendment, as moved, be adopted.

(The amendment was adopted and new clause 7A stands part of the Bill.)

Mr. Speaker: Clause 8. The question is that clause 8 do stand part of the Bill.

(The clause 8 stands part of the Bill.)

Mr. Speaker: Clauses 9 to 20. The question is that clauses 9 to 20 do stand part of the Bill.

(The clauses 9 to 20 stand part of the Bill.)

Mr. Speaker: Clause 1, Preamble and Short Title amendment. There is an amendment in clause 1, standing in the name of Minister for Commerce. Now, I call upon Minister for Commerce to move amendment.

Syed Naveed Qamar: I beg to move that,-

In clause 1, and I thanks Senator Mushtaq for pointing out this anomaly.

In clause 1 in sub clause (2) the words “unless otherwise specified” shall be omitted.

Mr. Speaker: Now, I put the amendment, as moved by Minister for Commerce, to the House. The question is that amendment, as moved, be adopted.

(The amendment was adopted.)

Mr. Speaker: Clause 1, Preamble and Short Title. Now, I put clause 1, Preamble and Short Title as amended, to the House. The question is that clause 1, Preamble and Short Title, as amended do stand part of the Bill.

(The clause 1, Preamble and Short Title, as amended, stands part of the Bill.)

Mr. Speaker: Item No. 03. Syed Naveed Qamar, Minister for Commerce to move Item No. 03.

Syed Naveed Qamar: I beg to move that the Bill further to amend The Trade Organization Act, 2013 [The Trade Organization (Amendment) Bill, 2023], be passed.

Mr. Speaker: Now, I put the Motion to the House.

It has been moved that the Bill further to amend the Trade Organization Act, 2013 [The Trade Organization (Amendment) Bill, 2023], be passed.

(The Motion was adopted and consequently the Bill was passed.)

THE TRADE DISPUTE RESOLUTION BILL, 2023

Mr. Speaker: Item No. 04. Syed Naveed Qamar, Minister for Commerce to move Item No. 04.

Syed Naveed Qamar: I beg to move that the Bill to provide for the Establishment of a comprehensive regime in Pakistan for the swift and effective Resolution of disputes relating to the export and import of goods and services including import and export through e-commerce [The Trade Dispute Resolution Bill, 2023], as passed by the National Assembly but not passed by the Senate within ninety days, be taken into consideration at once under Clause (3) of Article 70 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

جناب سپیکر: سینیٹر ثانیہ نشتر صاحبہ۔

سینیٹر ثانیہ نشتر: سپیکر صاحب! مجھے Floor دینے کا شکریہ ۔اس بل میں میں نے seven amendments move کی ہیں کیونکہ ابھی یہ صبح ہی، تھوڑی دیر پہلے the circulate ہوا ہے

amendments have been sent to your office, if you allow I would like to move them.

جناب سپیکر: محترمہ سینیٹر صاحبہ میرا خیال ہے اس کا Notice period پورا نہیں ہے۔ آپ نے amendments کب دی ہیں؟

سینیٹر ثانیہ نشتر: سر! یہ بل کی کاپی ہمیں ابھی تھوڑی دیر پہلے موصول ہوئی تھی تو جیسے ہی موصول ہوئی تھی اس کو study کر کے amendments آپ کے آفس ارسال کر دی گئیں تھیں۔

جناب سپیکر: آپ اس پر کیا amendments چاہتی ہیں ذرا House کو بتائیں۔

سینیٹر ثانیہ نشتر: یہ Clause 4 کی omission recommended ہے کیونکہ اس میں non sub clause (2) کی clause 8 ہے۔ پھر overriding affect کا بڑا intervention اور clause 8 کی sub clause (4), clause 11 کی sub clause (2) اور clause 12 میں to change the composition فیڈرل گورنمنٹ کو بڑی sweeping powers دی گئی ہیں of the Commission اور وہ کسی بھی وقت delegation ایک individual کو دے سکتے ہیں which is against good governance principles. اور پھر clause 25 میں

The power to acquire information is very overriding for commercial purposes. So, in the interest of the good governance and to adhere to the principles of good governance, these amendments have been moved, and I reiterate once again that because the copy of the Bill was made available to us only a few minutes before the commencement of this Session. Therefore, these amendments have been moved at last minutes.

جناب سپیکر: سینیٹر صاحبہ اس لئے میں نے آپ کو موقع دیا ہے کہ آپ کے جو بھی تاثرات ہیں وہ آپ بیان کر سکیں۔ کوئی اور honourable Member ممبر اس پر بات کرنا چاہیں گے؟

OK, Now, I put the Motion to the House. It has been move that the Bill to provide for the Establishment of a comprehensive regime in Pakistan for the swift and effective Resolution of disputes relating to the export and import of goods and services including import and export through e-commerce [The Trade Dispute Resolution Bill, 2023], as passed by the National Assembly but not passed by the Senate within ninety days, be taken into consideration at once under Clause (3) of Article 70 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

(The Motion was adopted)

Mr. Speaker: Clause by clause reading. The Bill is now taken up by clause by clause.

Mr. Speaker: Clauses 2 to 63. The question is that clauses 2 to 63 do stand part of the Bill.

(The clauses 2 to 63 stands part of the Bill.)

Mr. Speaker: Clause 1, Preamble and Short Title. The question is that clause 1, Preamble and Short Title do stand part of the Bill.

(The clause 1, Preamble and Short Title stands part of the Bill.)

Mr. Speaker: Item No. 05. Syed Naveed Qamar, Minister for Commerce to move Item No. 05.

Syed Naveed Qamar: I beg to move that the Bill to provide for the Establishment of a comprehensive regime in Pakistan for the swift and effective Resolution of disputes relating to the export and import of goods and services including import and export through e-commerce [The Trade Dispute Resolution Bill, 2023], be passed.

Mr. Speaker: Now, I put the Motion to the House.

It has been moved that the Bill to provide for the Establishment of a comprehensive regime in Pakistan for the swift and effective Resolution of disputes relating to the export and import of goods and services including import and export through e-commerce [The Trade Dispute Resolution Bill, 2023], be passed.

(The Motion was adopted and consequently the Bill was passed.)

POINT OF ORDER

جناب سپیکر: سینیٹر مشتاق صاحب کوئی بات کرنا چاہتے ہیں۔

سینیٹر مشتاق احمد خان: جناب سپیکر! میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ دیکھیں یہ اتنا بڑا بل ابھی پاس ہو گیا اور یہ 33 صفحات کا ہے اور اس میں 7 ایک amendments honourable Parliamentarian نے پیش کر دی ہیں تو یہ تو ان کا right ہے کہ اگر ان کو آج ہی نوٹس ملا ہے، انہوں نے آپ کے آفس میں جمع بھی کرا دیئے ہیں تو اس پارلیمنٹ کی عزت میں اس سے اضافہ ہو گا جب یہاں legislation کے اوپر debate ہو گی، جب یہاں vote amendments کیلئے پیش ہوں گی۔ تو میری یہ درخواست ہے کہ ایک تو clause by clause اس کو کرنا چاہیے تھا اور اس میں Parliamentarians کو یہ حق دینا چاہیے تھا۔ اگر انہوں نے آج بھی جمع کرائی ہیں انہوں نے اتنی pain لی ہے، انہوں نے legislation کو serious لیا

ہے تو میں سمجھتا ہوں ان کو یہ right ملنا چاہیے تھا۔ اکثریت کا مطلب آمریت نہیں ہے۔ اکثریت کا مطلب یہ ہے کہ آپ جمہوری انداز سے registration کریں۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ سینیٹر صاحب honourable سینیٹر صاحبہ نے اس پر بات کرنے کی اجازت مانگی تو میں نے فوراً دی۔ آپ نے اس پر بات کی اور آپ نے اپنے خیالات یا آپ کی جو observations تھیں وہ آپ نے پورے House کے سامنے رکھیں۔ اُس کے بعد ایک ہی طریقہ رہ جاتا ہے کہ House کے سامنے Motion رکھا جائے تو پھر جناب والا فیصلے تو ہمیشہ اکثریت ہی کرتی ہے۔ آپ کا بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کی کارروائی بروز بدھ، 9 اگست، 2023ء، شام ساڑھے پانچ بجے تک ملتوی کی جاتی ہے۔

(مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کی کارروائی بروز بدھ، 9 اگست، 2023ء، شام ساڑھے پانچ بجے تک ملتوی کر دی گئی)